



## سوال

(189) کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہو کر بخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میت کے پاس قبل دفن کرنے کے کچھ لوگوں کا جمع ہو کر قرآن شریف پڑھنا درست اور جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میت کے پاس قبل دفن کرنے کے یا قبر پر دفن کرنے کے بعد مجتمع ہو کر قرآن کریم پڑھنا درست نہیں یہ بطریقہ آنحضرت ﷺ، صحابہ کرام، تابعین عظام، اتباع تابعین کے زمانہ میں نہیں تھا۔ ایصال ثواب کے لیے اجتماع کر کے قرآن پڑھنے کو علمائے شافعیہ و حنفیہ نے بھی مکروہ بدعت لکھا ہے۔ مولوی عبدالحق صاحب رحمہ اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں، وعادت ہنود کہ برائے میت جمع شوند قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آل این، مجموعہ بدعت است (مدارج النبوة)

((وقال الشيخ علی المتقی صاحب کنز العمال الاول الاجتماع للقرآۃ بالقرآن علی المیت بالتخصیص فی المقبرة والمسجد والبیۃ بدعت مذمومۃ انتہی وقال الجرد فی سفر السعادت ص ۴، وكان یقرأ صلی اللہ علیہ وسلم وقت الزیادۃ من انواع الدعاء الذی کان یقرآنی صلوة المیت کانت العادۃ ان یعزى اهل المیت ویامرهم بالصبر ولم تکن العادۃ ان یجتہتوا للمیت ویقرأ ولہ القرآن ویتختموه عند قبره ولا فی مکان اخر وهذا المجموع بدعت مکروہۃ)) (محدث دہلی جلد نمبر ۱۰ اشارہ نمبر ۴)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 352

محدث فتویٰ